
#404

آیت نمبر 39

آیات نمبر 39 تا 45 میں مشرکین کو تنبیہ کہ جو کفر کرے گا اس کا وبال اسی پر ہو گا۔ مشرکین کو ان کی قسموں کی یاد دہانی کہ اگر کوئی رسول آیا تو ہم سب سے زیادہ ہدایت اختیار کرنے والے بنیں گے، لیکن جب رسول آ گیا تو تکبر کے باعث انکار کر رہے ہیں۔ انکار کرنے والوں کا انجام وہی ہو گا جو پچھلی فاسق قوموں کو ہوا تھا۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا کر تصرف کا اختیار بخشا، پھر جو شخص کفر کی روش اختیار کرے گا تو اس کے کفر کا وبال اس ہی پر ہو گا وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَ لَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ اور کافروں کا کفر ان کے رب کی ناراضگی ہی بڑھانے کا باعث بنتا ہے، اور کافروں کیلئے ان کا کفر سوائے نقصان کے کسی اور چیز کا اضافہ نہیں کرتا قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی اپنے ان خودساختہ معبودوں کے بارے میں بھی غور کیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی کچھ شراکت ہے؟ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ یا ہم نے انہیں کوئی تحریر لکھ کر دی ہے جس کی بنا پر وہ کوئی واضح سند رکھتے ہیں بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾ ایسا کچھ بھی نہیں ہے بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو جو امیدیں دلاتے
ہیں وہ محض دھوکہ اور فریب ہے اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ
تَزُوۡلَا ۚ بے شک اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کے نظام کو سنبھالا ہوا ہے کہ کہیں
اس میں کوئی خلل نہ واقع ہو جائے وَلَٮِٕنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ
بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ اور اگر بالفرض اس نظام میں کوئی خلل واقع
ہو جائے تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جو اسے روک سکے، بیشک وہ بڑا بردبار اور بڑا بخشنے والا
ہے وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَٮِٕنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ
اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ اور یہ لوگ اللہ کی پُر زور قسمیں کھا کر کہا کرتے
تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی خبر دار کرنے والا رسول آجائے تو یہ لوگ ہر ایک اُمّت
سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہو جائیں گے فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا
نُفُوۡرًا ۙ﴿۴۲﴾ پھر جب خبر دار کرنے والا رسول آگیا تو حق سے ان کی نفرت میں اور
اضافہ ہو گیا اۨسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ اس کی وجہ صرف یہ تھی
کہ یہ لوگ اپنے آپ کو دنیا میں بہت بڑا سمجھتے تھے اور طرح طرح کے مکر و فریب
کرتے تھے وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ اور مکر و فریب کا وبال تو
بالآخر اس کے کرنے والے ہی پر آتا ہے فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ
کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے جو ان سے پہلی
نافرمان قوموں کے ساتھ کیا گیا تھا فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! آپ اللہ کے طریقہ کار میں کسی قسم
کی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی آپ اللہ کے طریقہ کار میں کسی قسم کا تغیر پائیں گے
اَوَ لَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ وَ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں
دیکھا کہ ان سے پہلی نافرمان قوموں کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ قوت اور تعداد میں ان
سے زیادہ تھے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِى
الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾ یاد رکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی
اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا، وہ سب کے حالات سے واقف ہے اور ہر کام کی قدرت رکھنے
والا ہے وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ
دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی
وجہ سے فوراً پکڑتا تو روئے زمین پر کسی جاندار کو باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک
مقررہ وقت تک مہلت دیتا رہتا ہے فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ پھر جب ان کا مقررہ وقت آ پہنچے گا تو وہ ہر شخص کو اس کے
اعمال کے مطابق جزا و سزا دے گا کیونکہ وہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے رکوع [۵]